4775 ۔ مسلمان شخص سے تعلق رکھنے والی اورکافرو شرابی خاوند کی بیوی اسلام قبول کرنا چاہتی ہے

سوال

میں نے کچھ ماہ قبل اسلام کا مطالعہ کرنا شروع کیا تھا اورمیرے پاس قرآن مجید بھی ہے جس کے مطالعہ میں مشغول ہوں اورمیں جس کا اعتراف کرنا چاہتی ہوں وہ یہ کہ میں قرآن مجید کا انجیل سے موازنہ کررہی ہوں ۔
میں توتقریبا اسلام قبول کرنے کےلیے تیار ہوں لیکن مجھے دو بڑی مشکلیں درپیش ہیں :
پہلی :
میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کررکھی ہے جوکہ بہت زیادہ نشہ کرتا ہے اوراس وقت کچھ بھی کام نہیں کرتا ، اورجب وہ نشہ کی حالت میں ہوتا ہے تومیں اسے بالکل پسند نہیں کرتی اورنہ ہی میں شراب نوشی کرتی ہوں تقریبا دوبرس سے میں نے بالکل شراب نوشی ترک کر رکھی ہے میرا والد بھی شراب نوش تھا اوراب افسوس ہےکہ خاوند بھی شراب نوشی کرتا ہے ۔
خاوند سے میری محبت اس کے اخلاق اور تصرفات کی بنا پرہے اورمیں اب بھی جب وہ نشہ کی حالت میں نہیں ہوتا تو اس سے محبت کرتی ہوں ، اس لیے کہ جب وہ ہوش وحواس میں ہوتا ہے تو ایک افضل اورسخی انسان بن کررہتا اورہروہ کام کرتا ہے جواس کے دوست واحباب اورخاندان والے اسے کہیں ۔
ہمارے دوبچے بھی ہیں لیکن وہ بھی اس کی شراب نوشی کی وجہ سے تکلیف اورپریشانی میں ہیں ، اب اگرمیں اسے چھوڑ دوں تووہ پریشانی اورمشکل میں پھنس جائے گا اوراکیلا کچھ بھی نہیں کرسکتا اس لیے کہ اسے اس حالت میں اپنے آپ پربہت ہی کم اعتماد ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ میں کیا کروں ؟
دوسری مشکل :
میرا ایک مسلمان دوست ہے جو کہ مجھ سے بہت ہی زیادہ چھوٹا ہے ہمارا ایک دوسرے سے تعارف تقریبا دو برس سے ہوا ہے اوراب میں اس سے محبت بھی کرنے لگی ہوں مشکل یہ ہے کہ وہ شادی شدہ ہے اوراس کے دو بچے بھی ہیں اورپھر وہ مجھ سے بہت زیادہ چھوٹا بھی ہے اورمیرے خاوند کا دوست اورمیں اس کی بیوی کی سہیلی ہوں ۔
میں نے ابھی تک اسے یہ نہیں بتایا کہ میں تیرے بارہ میں کیا محسوس کرتی ہوں لیکن جوکچھ ہوتا ہے اس کی بنا پرمیں خوابوں کی دنیا میں جا پڑتی ہوں ، مجھے یہ علم ہے کہ ایسا کرنا صحیح نہیں اور میں ان عورتوں میں سے بھی نہیں جوکسی اورمرد کے لیے اپنے خاوند کوچھوڑ دیں ۔
لیکن میں تقریبا چھ برس سے زوجیت کی سعادت سے محروم ہوں اورابھی تک مجھے موت بھی نہیں آئ ، میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں لیکن اس بات سے ڈرتی ہوں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد میرے دوست کے میرے بارہ میں خیالات بد نہ جائیں ۔
اب تو ہم ایک دوسرے کے پاس جاتے اور ہر قسم کی تجارت سے لیکر دینی معاملات تک بات چیت کرتے ہیں ، میں

اپنے اس دوست سے اپنے سے علیحدہ نہیں ہونے دینا چاہتی ۔ میرا یہ دوست دین پر بہت زیادہ کاربند ہے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے لیے دین اسلام پراطمنان کا حاصل ہونا بہت بڑی چیز ہے جو کہ مطالعہ اور قرآن مجید اورانجیل کے موازنہ کے بعد حاصل ہوا ہے اب آپ یہ نہ خیال کریں کہ اس کے بعد آپ اورکسی اطمنان وغیرہ کی محتاج ہیں ۔

اورجن مشکلات کا آپ نے ذکر کیا ہے ان کا تعلق تو آنے والے قدم اٹھانے سے ہے جوکہ حقیقی طورپردین اسلام میں داخل ہوکراس کے احکام پرعمل کرتے ہوئے اسلامی زندگی پرعمل پیرا ہونا ہے ، ہمارے خیال میں اس اقدام میں حقیقی طورپر کوئ بھی مشکل حائل نہیں ۔

اب ہم آپ کی ان دونوں مشکلات کا علیحدہ علیحدہ مناقشہ کرتے ہیں :

پہلی مشکل :

اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اپنے نشئ خاوندکے بارہ میں کیا موقف ہوگا ؟

اس سلسلہ میں شرعی اوراسلامی حکم یہ ہے کہ آپ کے قبول اسلام کے فوری بعد آپ کی عدت شروع ہوجائے گی جوکہ مدت انتظار شمارہوتی ہے ۔

امام مالک رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے کہ :

ہمارے ہاں اس سلسلے میں یہ ہے کہ جب عورت اسلام قبول کرلے اور اس کا خاوند کافر ہو اورپھر وہ بھی مسلمان ہوجائے تو وہ عدت تک اپنی بیوی کا زیادہ حق دار ہے ، اوراگر عدت گزر جائے توپھر اس پر خاوند کا کوئ حق نہیں ۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اگرخاوند اوربیوی میں سے کوئ ایک بھی دخول سے پہلے اسلام قبول کرلے توان کے درمیان تفریق کردی جائے گی ، اوراگر دخول کے بعد اسلام قبول کرے تو پھر تین طہر(یعنی تین حیض) تک انتظار کیا جائے گا ا ھـ

یہ اس وقت ہوگا جب عورت کوحیض آتا ہواوراگر اسے حیض آتا ہی نہیں تواس وقت تین مہینے شمار ہوں گے

تواگران تین ماہ میں دوسرا بھی اسلام قبول کرلیتا ہے تووہ اپنے نکاح پرباقی رہیں گے ۔ دیکھیں کتاب : تبیین الحقائق شرح کنز الدقائق جلد دوم باب نکاح الکافر ۔

یہ اس لیے کہ کسی بھی مسلمان عورت کے لیے جائزنہیں کہ وہ کا فرکی بیوی بن کر رہے ، اسلام بلندہونے کے لیے آیا ہے اس پرکوئ اورغالب نہیں آسکتا توآپ خود اسلام قبول کریں اوراپنے خاوند پربھی اسلام پیش کریں اگروہ بھی مسلمان ہوجاتا ہے توالحمدللہ ۔

اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کا اسلام قبول کرنا شراب نوشی کے ترک کرنے کا سبب بنے ، اوراگر وہ اسلام قبول نہیں کرتا اورعدت ختم ہوجاتی ہے توپھر آپ اس سے علیحدہ ہو جائیں اوراسے چھوڑ دیں ، اورپھرخاص کر اس کی حالت بھی ناپسندیدہ سی ہے اورآپ اورآپ کی اولاد کے لیےاس کا نشہ و شراب نوشی بہت زیادہ تکلیف دہ ہے ۔

اورپھراس کے ساتھ آپ کی زندگی بھی اجیرن بن چکی ہے جس کی آپ استطاعت نہیں رکھتیں توآپ کو اس پرافسوس نہیں ہونا چاہیے ہوسکتا ہے اللہ تعالی اس سے بہتر آپ کوعطا کردے ، اورآپ کہ یہ کہنا کہ وہ اپنے معاملات کوچلا نہیں سکتا ، تویہ ایک ایسی چیزہے جو اس کے اپنے ہاتھ کی کمائ ہے اوراس نے خود ہی اپنے آپ پریہ زیادتی کی ہے ، اگر جدائ اورتفریق ہوجاتی ہے تو وہ مشکلات سے دوچار ہوکر واپس لوٹے گا اوراپنے آپ کوسنبھالے گا اورمتاثر ہوکر اسلام قبول کرلے گا تا کہ اپنی بیوی بچوں کے پاس وا پس آسکے ۔

دوسری مشکل :

یہ توحقیقی طورپر بہت ہی خطرناک ہے اس لیے کہ یہ مرد اوراجنبی عورت کے مابین غیرشرعی تعلقات پر مشتمل ہے جس میں وہ جوچاہیں با تیں کرتے ہیں جن میں کوئ بھی ظابطہ سامنے نہیں رکھا جاتا تواس غلط کام کی بنا پرایک اور غلط کام پیدا ہوا ہے جوکہ محبت سے شکل اختیار کرچکا ہے ۔

اوریہ تعلق اورمحبت یہاں تک جا پہنچی ہے کہ اب جدائ کا خدشہ و خطرہ پیداہوا ہے پھراس کے ساتھ تعلق اوراسلام میں تفاضل بھی پیدا کرلیا گیا ہے ، تویہاں پرایسے تعلقات کا رہنا بہت سے خطرات اورنقصانات کا پیشہ خیمہ ہوسکتا ہے جسے ترک کرنا ضروری ہے ۔

اسلام میں داخل ہونا ایک ضروری اورواجب ہے اسی پردنیا میں سعادت اورآخرت میں جہنم کی آگ سے نجات ہے ، اس پرمستزاد یہ کہ ہمیں اس بات پرتعجب ہے کہ (آپ کے کہنے کے مطابق) وہ شخص دین اسلام پرکس طرح بہت زیادہ کاربند ہے ، اورایک عورت کے ساتھ غیر اسلامی اورغیر شرعی تعلقات بھی رکھے ہوئے ہے اورآپ کہتی ہیں کہ وہ آپ کا دوست ہے ۔

تواس وقت آپ پرواجب ہے کہ آپ جلداز جلد اسلام قبول کرلیں اوراس شخص کوکسی مناسب طریقے سے نصیحت

کریں (مثلا ای میل کے ذریعہ کوئ واضح اورواشگاف الفاظ میں اسے نصیحت کی جائے) اورآپ یہ پختہ یقین کرلیں کہ جب آپ اسلام قبول کرلیں گی تواللہ تعالی آپ کے لیے سب مشکلات آسان فرمادے گا اورآپ کوروزی بھی وہاں سے دے گا جہاں سے آپ سوچ بھی نہیں سکتیں اس لیے آپ اپنے رب و الہ کوراضي کریں وہ آپ سے راضي ہوگا اورسب لوگ بھی آپ سے راضي ہوجائیں گے ۔

اللہ تعالی ہم سب کواپنے محبوب کام کرنے کی توفیق دے اوران کاموں کی راہنمائ کرے جس میں اس کی رضا ہو ۔

واللہ اعلم .